گندھارا آرٹ اور کلاسیکی دنیا
ایک مختصر تعارف

گندھارا آرٹ اور کلاسیکی دنیا
ایک مختصر تعارف

پیٹر سٹیورٹ

اس کتاب کا اردو ترجمہ مناحل رضا نے کیا ہے

Archaeopress Archaeology

ARCHAEOPRESS PUBLISHING LTD
13-14 Market Square
Bicester
Oxfordshire OX26 6AD
United Kingdom

www.archaeopress.com

ISBN 978-1-80583-123-5
ISBN 978-1-80583-124-2 (e-Pdf)

© P Stewart and Archaeopress 2025

سرورق: بُدھ کی چھوٹی (50.8 سینٹی میٹر بلند) شسٹ، کھڑا ہوا مجسمہ، تقریباً تیسری صدی AD۔

(New York, Metropolitan Museum of Art, inv. 67.154.5. Photo: Metropolitan Museum of Art, CC0 licence.)

عقبی سرورق: گاندھارا کی ایک عمارت (سٹوپا کی سیڑھیوں کے چڑھاؤ؟) سے ملے شسٹ ریلیفز، تقریباً پہلی سے دوسری صدی AD۔ اس میں مختلف لباس پہنے لوگوں کے رقص، پینے اور موسیقی کی منظر کو دکھایا گیا ہے۔

(Cleveland, OH, Cleveland Museum of Art, inv. 0391.328. Photo: Cleveland Museum of Art, CC0 licence.)

پس منظر کی تصویر: بدھ کے گندھارا شِسٹ ریلیف کا پچھلا رُخ۔

(Cleveland Museum, inv. 6791.152, CC0 licence.)

Published in association with the Gandhara Connections project of the Classical Art Research Centre

With the generous support of the Bagri Foundation

This work is licensed under the Creative Commons Attribution-NonCommercial-NoDerivatives 4.0 International License. To view a copy of this license, visit http://creativecommons.org/licenses/by-nc-nd/4.0/ or send a letter to Creative Commons, PO Box 6681, Mountain View, A 40492, USA.

This book is available direct from Archaeopress or from our website www.archaeopress.com

فہرست

پیش لفظ 1

گندھارا آرٹ کیا ہے ؟ 3

یونان، روم اور گندھارا........ 34

زمانہ حال میں گندھارا آرٹ 54

مزید مطالعہ اور ذرائع 59

کتابیات 62

مکمل کیپشنز اور تصویری حقوق........ 75

پیش لفظ

اس کتاب کے تصور کا آغاز Gandhara Connections Project سے ہوا جو Oxford University کے Classical Art Research Centre میں شروع ہوا تھا جسے 2016 میں Bagri Foundation اور Neil Kreitman Foundation کے مالی معاونت سے شروع کیا گیا تھا اور بعد میں Richard Beleson کی مدد بھی حاصل ہوئی ۔ اس منصوبے کا عمومی مقصد تحقیق اور مطالبہ کو سرگرم اور دلچسپ ازاں پر حمایت فراہم کرنا تھا جو گندھارہ علاقے کا قدیم بدھ آرٹ تھا۔ ہمارا مخصوص مقصد یہ تھا کہ ہم اس سوال پر نئی روشنی ڈالیں جو گندھارا کے قدیم بدھ مورت کے ابتدائی مطالعات سے شروع ہو کر انیسویں صدی تک تحقیق کنندگان کو پریشان کرتا رہا تھا۔ گندھارا کا آرٹ کیوں قدیم روم اور یونان کے آرٹ سے اتنا متاثر نظر آتا ہے ؟

چھ سال کے دوران Gandhara Connections Project نے اس موضوع کی مطالعے کے لیے ایک بہت بڑا مواد پیدا کیا جس میں اس کی سالانہ بین الاقوامی ورکشاپس میں پیش کردہ تعلیمی مضامین کا سلسلہ شامل ہے، جنہیں میں نے اپنے ساتھی Wannaporn Rienjang کے ساتھ ترتیب دیا۔ یہ مواد مستقل طور پر پروجیکٹ کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ تاہم، پروجیکٹ کے دوران مجھ سے بار بار ایک سوال پوچھا گیا کہ « میں گندھارا آرٹ پر ایک مختصر اور دسترس پذیر تعارف کرنے کے طور پر کس کتاب کو پڑھوں؟» اس سوال کا جواب آسان نہیں تھا۔ کسی بھی زبان میں وسیع اور جدید ترین معلومات کے ساتھ دسترس پذیر خلاصے شامل کرتے ہوئے اس موضوع کے صرف چند تعارف ہیں۔ Gandhara Connections Project کے اختتام پر مجھے یہ وقت مناسب لگا کہ میں ایک مختصر جلد لکھوں جو open access format میں اور پرنٹ میں بھی موجود ہو تا کہ اسے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک رسائ حاصل ہو۔

اس کتاب کا دعویٰ نہیں ہو سکتا کہ یہ گندھارا آرٹ کے ہر پہلو سے تعارف ہو۔ میں یونانی اور رومن آرٹ اور علم آثار قدیمہ میں ماہر کے طور پر اس طرح کا سروے لکھنے کے قابل نہیں ہوں اور اس پروجیکٹ کا موضوع ایک ہی ہے : گندھارا کے آرٹ اور کلاسیکی روایت کے درمیان تعلق، یعنی یونانی رومن بحیرہ روم، جو ہزاروں کلو میٹر مغرب میں ہے۔ تاہم، میرا دھیان ابتدائی سطح پر گندھارا کے آرٹ کو بتانے پر رہا۔ خود یہ ایک بدھست اور ایشیائ آرٹ تھا۔ اسکا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ یہ صرف اپنے کلاسیکی دنیا کے تعلق سے پہچانا جائے، چاہے یہ تعلق کتنا بھی دلچسپ کیوں نہ ہو۔

یہ کتاب صرف ایک قسم کے قارئین کے لیے نہیں ہے۔ یہ ہر اُس کے لئے ہے جو گندھارا کے آرٹ کے بارے میں مزید جاننا چاہتا ہو۔ میں نے کوشش کی کہ اس معلومات کو زیادہ سے زیادہ آسان اور مختصر لکھوں۔ اس کے ساتھ ساتھ میں نے فُٹ نوٹس میں علمی ادب کے حوالے بھی دئیے ہیں تاکہ قارئین کو مزید معلومات حاصل کرنے میں آسانی ہو۔ کتاب گندھارا کے آرٹ کی بھرپور کتابیت سے مزید پڑھنے کے لیے رہنمائی پر ختم ہوتی ہے۔

Gandhara Connections Project میں میری گندھارا آرٹ کی سمجھ کے لیے نہ صرف اس تحقیق سے، بلکہ میرے دوستوں اور ساتھی کارکنوں سے بھی شکرگزار ہوں، جو لاتعداد ہیں ۔ گندھارا فن کی تحقیق ایک ایسا درسی علم ہے جو سب کا گرم جوشی سے استقبال کرتا ہے اور انہیں شمالیت دیتا ہے۔ سب سے پہلے میں Wannaporn Rienjang کا شکریہ کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے Gandhara Connections میں Part-time Project Coordinator کا کام کیا اور ان Project Consultants کا: Stefan Baums, Kurt Behrendt, Shailendra Bhandare, Robert Bracey, Pia Brancaccio, Joe Cribb, Elizabeth Errington, Anna Filigenzi, David Jongeward, Rafiullah Khan, Christian Luczanits, Lolita Nehru, Luca M. Olivieri, Jessie Pons, Juhyung Rhi,

Abdul Samad, Martina Stoye, and Yang Juping. Luca M. Olivieri نے باریکوٹ سے آنے والی دستاویز پر تبصرہ کیا اور Sara Knights Johnson جس نے ثبوتوں پر ایک تنقیدی نظر ڈالی۔ مجھے Andrew Wong کا خاص شکریہ کا اظہار کرنا ہے، جن کے مشورے نے اس کتاب کے تصور کو میرے ذہن میں واضح کیا اور آخری متن کو بہتر بنایا، اور Bagri Foundation کے لئے بھی، جن کی بخشش اور جذبے نے اس کو اختتام تک پہنچایا ہے۔

Peter Stewart

Classical Art Research Centre, Oxford

September, 2023